سوال

(639) بیماری کی وجہ سے کسی دوسرے سے حج کروانا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا ایک لڑکا حج کو جانا چاہتا ہے۔ جس پر شرعاً حج فرض ہوچکا ہے۔ اسے زیا بیطس کی بیماری ہے اور اس کی صحت اچھی نہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ اس کی جگہ کسی دوسرے شخص کو اس سال حج بدل کے لئے بھیج دوں یہ حج بدل میرے لڑکے کے لئے کامل ثواب کا باعث ہوگا یا نہیں۔؟ (خدا بخش از چنیوٹ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معذور اپنی طرف سے حج بدل کسی اور کو کرا سکتا ہے۔ مگر حج بدل کو جانے والا اپنا حج فریضہ ادا کر چکا ہو۔

شرفیہ

زیا بیطس حج سے مانع نہیں جیسے نماز سے مانع نہیں لہذا خود ہی حج کرے جیسے نماز خود پڑھتا ہے۔ وہ مثل استحاضہ کے معذور ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 01 ص 796